شعبہ برائے مواصلات و ابلاغیات

داسو ہائیڈرو پاور پراجیکٹ (واپڈا)
پاکستان

Scanned by CamScanner

داسو ڈیم

داسو ڈیم اس وقت مُلکی تاریخ کا ایک منفرد منصوبہ ہے۔اس کی انفرادیت بہتے دریا پر ہونے (رن۔آف۔دی۔رور) کی وجہ سے ہے جو موجودہ بجلی کے بحران میں ایک سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔یہ ڈیم دریائے سندھ پر 7 کلومیٹر شمال کی جانب داسو کے مقام پر بنایا جارہا ہے جو کہ ضلع کوہستان میں واقع ہے۔

پاکستان میں اس وقت بجلی کی مجموعی پیداوار تقریباً 16000 میگاواٹ جبکہ لاگت تقریباً 25000 میگاواٹ ہے۔ان اعداد و شمار کے مطابق بجلی کی کمی 8000 میگا واٹ کے لگ بھگ ہے۔اس کمی کو تھرملپاور جنریشن (تیل سے بجلی کی پیداوار) سے پورا کیا جارہا ہے جو کے بجلی کی پیداوار کا مہنگا ذریعہ ہے۔داسو ڈیم کی مجموعی پیداواری صلاحیت 5400 میگاواٹ ہے جو کہ دو مراحل میں مکمل ہوگا۔اس ڈیم کیلئے 90000 کنال (نوے ہزار کنال) کی اراضی درکار ہے۔داسو ڈیم کی وجہ سے متاثرہ گاؤں کی تعداد 35 کے لگ بھگ ہے جن کی مجموعی آبادی تقریباً 7000 ہے۔اس آبادی کو نئی جگہوں میں آباد کرنا بھی پراجیکٹ کا اہم حصہ ہے۔

داسو ڈیم کے فوائد

داسو ڈیم سے مندرجہ ذیل فوائد حاصل ہونگے۔

۱۔ سستی بجلی کی پیداوار۔

۲۔ کاربن کے اخراج سے پاک ماحول دوست منصوبہ۔

۳۔ سیلاب کی روک تھام میں مددگار۔

۴۔ نہری نظام کی بحالی میں اہم سنگِ میل اور زراعت کیلئے مددگار۔

۵۔ ماہی گیری کے فروغ میں مددگار۔

۶۔ ڈیم کی تعمیر کے دوران اور بعد میں مقامی آبادی کیلئے روزگار کے بے تحاشا مواقع۔

داسو ہائیڈرو پاور پراجیکٹ کے زیر انتظام بڑے منصوبے

داسو ہائیڈرو پاور پراجیکٹ کے زیر انتظام چند بڑے منصوبے مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ قراقرم ہائی وے کی داسو کے مقام سے سازین تک 62 کلومیٹر کی تعمیر نو کا منصوبہ۔

Scanned by CamScanner

۲۔ دائیں رابطہ سڑک کا منصوبہ جو کہ 81 کلومیٹر کمیلا کے مقام سے تانگیر تک تعمیر کی جائے گی۔

۳۔ 132 کے۔وی بجلی کی لائن بچھانا جو کہ دوبیر ہائیڈرو پاور ہاؤس سے داسو ٹاؤن تک ہوگی۔

۴۔ پراجیکٹ رہائشی کالونی اور دفاتر کی تعمیر کا منصوبہ۔

۵۔ سماجی نوآبادکاری اور ماحولیاتی ترویج کا منصوبہ۔

داسوڈیم کے سماجی اور ماحولیاتی اثرات

داسوڈیم کی وجہ سے تقریباً 35 گاؤں متاثر ہونگے۔ ان گاؤں میں لوگوں کا نا صرف رہن سہن بلکہ اِن کی زرعی زمین، چراگاہیں بھی متاثر ہونگی۔ مزید برآں پراجیکٹ کالونی اور باقی تنصیبات کی بدولت ان کی کچھ کاروباری زمین، رہائشی مکانات، چند مشترکہ تنصیبات جیسے کہ مساجد، حُجرے، سکول، ڈسپنسریاں، مدارس اور ثقافتی ورثہ متاثر ہونے کا اندیشہ ہے۔ واپڈا نے لوگوں کو ان اثرات سے ممکنہ حد تک بچانے نکالنے کے لئے نوآبادکاری کا پروگرام مرتب کیا ہے۔ اس پروگرام کے تحت ان گاؤں کے باسیوں کو ان ہی وادیوں میں بلند مقامات پر منتقل کیا جائے گا۔ انہیں وہاں زندگی کی بہتر سہولیات مہیا کی جائیں گی۔ علاوہ ازیں اس منصوبے کے تحت نا صرف بحالی کا عمل انجام دیا جائے گا بلکہ ثقافتی ورثہ کو بھی محفوظ بنایا جائے گا۔

سماجی ونوآبادکاری ادارے کے زیرِانتظام کام کرنے والی اکائیاں

اس کے زیرِانتظام مندرجہ ذیل اکائیاں فعال ہیں۔

۱۔ حصول اراضی کی اکائیاں (لینڈ ایکویزیشن سیکشن)۔

۲۔ مواصلات کی اکائی (کیمونیکیشن سیکشن)۔

۳۔ انتظامِ نقل مکانی کی اکائی (مائیگریشن مینجمنٹ سیکشن)۔

۴۔ صنفی اور صحت عامہ کی اکائی (جنڈر اینڈ کیمونٹی ہیلتھ سیکشن)۔

۵۔ رہن سہن اور اشتراکِ فوائد کی اکائی (لائیولی ہوڈ اینڈ بینیفٹ شیئرنگ سیکشن)۔

۶۔ تربیت اور رہن سہن اکائی (ٹریننگ اینڈ ہوڈ سیکشن)۔

۷۔ دریا کے زیریں بہاؤ میں اثرات کی اکائی (ڈاؤن سٹریم امپکٹ مینجمنٹ سیکشن)۔

۸۔ تعلقات عامہ کی اکائی (پبلک ریلیشن سیکشن)۔

۹۔ مشاورت اور شراکت کی اکائی (کنسلٹیشن اینڈ پارٹیسپیشن سیکشن)۔

۱۰۔ نوآبادکاری اور بحالی کی اکائی (ری سیٹلمنٹ اینڈ ری ہیبلیٹیشن سیکشن)۔

ماحولیاتی ادارے کے زیرِانتظام کام کرنے والی اکائیاں

اس کے زیرِانتظام مندرجہ ذیل اکائیاں فعال ہیں۔

۱۔ ماحولیات کی اکائی (انوائرمنٹ سیکشن)۔

۲۔ ایکالوجی کی اکائی (ایکالوجی سیکشن)۔

۳۔ پیشہ ورانہ صحت اور بچاؤ کی اکائی (اکوپیشنل ہیلتھ اور سیفٹی سیکشن)۔

سماجی ونوآبادکاری ادارہ کے زیرِانتظام کمیونیکیشن سیکشن کی ذمہ داریاں

داسو ہائیڈرو پاور پراجیکٹ میں ایک مربوط اور منظم سیکشن کمیونی کیشن کے نام سے قائم کیا گیا ہے۔ جو پراجیکٹ کے بارے میں خبر رسانی کی ضرورت کو پورا کرنے کیلئے ہمہ وقت سرگرم عمل ہے۔ یہ سیکشن عالمی بینک اور واپڈا کی ہدایت، ضروریات اور سفارشات کی روشنی میں اطلاع عامہ کے منصوبے کو عملی جامہ پہناتے ہوئے درجہ ذیل خدمات سرانجام دے رہا ہے۔

۱۔ عوامی معلوماتی مرکز (پبلک انفارمیشن سنٹر) کا قیام۔

۲۔ موجودہ سماجی ومعاشی حالت کو محفوظ بنانے کے لئے دستاویزی فلم (ڈاکومینٹری) بنانا۔

۳۔ معلوماتی مواد کیا شاعت اور اسکی متاثرین/عوام تک رسائیکا کام۔

۴۔ ذرائع ابلاغ کی جانچ (کمیونی کیشن اینڈ اسیسمینٹ) کے لئے سروے۔

۵۔ ڈیم سے متعلق معلوماتی بورڈز کی تنصیب کے لئے سروے۔

۶۔ پراجیکٹ میں ہونے والی ترقی اور تبدیلیوں کو میڈیا کے ذریعے قومی اور بین الاقوامی سطح پر اجاگر کرنا۔

۱۔ عوامی معلوماتی مرکز (پبلک انفارمیشن سنٹر) کا قیام

داسوڈیم کے متاثرین اور مقامی آبادی کی رہنمائی کے لئے عوامی معلوماتی مرکز کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔ اس کے ذریعے عوام تک بالعموم اور داسوڈیم کے متاثرین تک بالخصوص منصوبے کے متعلق درست اور بروقت معلومات کی رسائی ممکن بنائی جارہی ہے۔ عوامی معلوماتی مرکز میں واپڈا کے اہلکار ہمہ وقت موجود ہوتے ہیں تاکہ متاثرین کو معلومات کی رسائی میں کسی قسم کی دقت کا سامنا نا کرنا پڑے۔ اس کے علاوہ عوامی معلوماتی مرکز میں معلوماتی مواد اور مراعات کے حوالے سے کتابچے بھی رکھے گئے ہیں تاکہ یہ معلومات ان لوگوں کے ذریعے ان کے گھر والوں اور باقی عزیز واقارب تک پہنچائی جاسکیں۔

Scanned by CamScanner

۲۔ موجودہ سماجی و معاشی حالت کو محفوظ بنانے کے لئے دستاویزی فلم (ڈاکومینٹری) بنانا

پراجیکٹ اریا کی موجودہ سماجی واقتصادی صورت حال کو محفوظ بنانے کے لئے ایک دستاویزی فلم بنائی جائے گی جس سے پراجیکٹ کی وجہ سے مقامی آبادی پر پڑنے والے اثرات کا موازنہ کرنے میں مدد ملے گی۔ علاوہ ازیں کوہستان کی ثقافت کو اُجاگر کرنے کے لئے اور اس جگہ کے سماجی واقتصادی پہلوؤں پر روشنی ڈالنے کے لئے مستقبل میں مزید ڈاکومینٹریاں بھی بنائی جائیں گیں۔

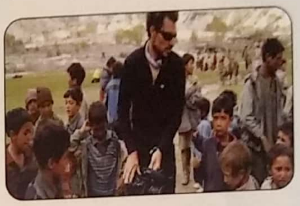

۳۔ معلوماتی مواد کی اشاعت اور اسکی متاثرین / عوام تک رسائی کا کام

تمام تر معلومات متاثرین تک مختلف ذرائع سے پہنچائی جا رہی ہیں۔ ان میں کتابچے، اخبار، رسائل، ماہ نامے اور پمفلٹ وغیرہ شامل ہیں۔ یہ کتابچے تمام سماجی ونوآبادکاری میں کام کرنے والی اکائیوں سے الگ الگ مواد حاصل کر کے بنائے گئے ہیں تاکہ متاثرین کو ہر ایک یونٹ کے بارے میں مکمل رہنمائی مل سکے اس کے ساتھ ساتھ شعبہ ماحولیات سے متعلق اکائیوں کے کتابچے مرتب کئے گئے ہیں جو کہ عوام کی رہنمائی کے لئے عوامی معلوماتی مرکز میں رکھے گئے ہیں۔

۴۔ ذرائع ابلاغ کی جانچ (کمیونی کیشن نیڈ اسیسمینٹ) کے لئے سروے

معلومات کی بہتر اور بروقت رسائی کو ممکن بنانے کے لئے کمیونی کیشن سیکشن نے پورے پراجیکٹ اریا میں ذرائع ابلاغ کے بہتر چناؤ کے لئے ایک سروے کیا ہے۔ اس میں تمام متاثرہ گاؤں سے تقریبا 200 نمونے حاصل کرنے کے بعد ان کی روشنی میں ایک رپورٹ مرتب کی گئی ہے۔ اس سے یہ اندازہ لگانا آسان ہوگا کہ متاثرین تک کن ذرائع سے معلومات پہنچانا آسان اور پُراثر ہوگا۔

ابتدائی تجزیے کے مطابق لوگوں تک معلومات کی رسائی درج ذیل موزوں ذرائع سے ممکن ہے۔

1۔ رشتہ دار، خطباء اور مقامی عمائدین۔
2۔ موبائیل فون۔
3۔ اخبار و رسائیل۔
4۔ ریڈیو۔

چونکہ کوہستان ایک دیہی علاقہ ہے جس کا معاشرہ قبائیلی طرز کا ہے اور یہی وجہ ہے کہ مقامی لوگ معلومات زیادہ تر رشتہ داروں، علاقائی عمائدین اور مساجد کے خطباء کے ذریعے حاصل کرتے ہیں سروے رپورٹ کے مطابق لوگوں نے موبائیل فون کو بھی معلومات کے تبادلے کا ایک اچھا ذریعہ قرار دیا ہے۔ اس سلسلے میں کمیونیکیشن سیکشن نے کچھ موبائیل کمپنیوں کے ساتھ رابطے کئے ہیں تاکہ متاثرین کو یہ سہولت بھی میسر کی جاسکے۔ سروئے رپورٹ میں کچھ لوگوں کا خیال ہے کہ اخبار و رسائل بھی معلومات حاصل کرنے کا ایک اہم ذریعہ ہے اور اس ضمن میں کمیونیکیشن سیکشن نیوزلٹرز، پمفلٹ اور بروشرز پر کام کر رہا ہے تاکہ پروجیکٹ سے متعلق مختلف معلومات ان کے ذریعے سے لوگوں تک پہنچائی جاسکیں۔ مذکورہ سروے رپورٹ میں چوتھے نمبر پر آنے والا ذریعہ معلومات ریڈیو ہے اور اس سلسلے میں ریڈیو پاکستان کے افسران سے ایک ملاقات بھی ہو چکی ہے۔ جس میں اس کام کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لئے لائحہ عمل زیر بحث لایا گیا ہے۔ مستقبل میں اگر ممکن ہوا تو اس کو عملی جامہ پہنایا جاسکتا ہے۔

۵۔ ڈیم سے متعلق معلوماتی بورڈز کی تنصیب کے لئے سروے

ڈیم سے متعلق معلومات اور رہنمائی کے لئے بورڈز کی تنصیب بھی لوگوں کی رہنمائی میں مددگار ثابت ہوسکتی ہے۔ اس ضمن میں ایک سروے کا انعقاد کیا گیا ہے جس میں حسن ابدال سے گلگت تک اریا کو شامل کیا گیا ہے۔ اس سروے کی روح سے ایک تو مقامی آبادی میں آگاہی میں مدد ملے گی اور ساتھ ہی معلومات کی بہتر ترسیل بھی ممکن ہو سکے گی۔ یہ کام نیشنل ہائی وے اتھارٹی کی مدد سے سرانجام دیا جاسکتا ہے۔

۶۔ پراجیکٹ میں ہونے والی ترقی اور تبدیلیوں کو میڈیا کے ذریعے قومی اور بین الاقوامی سطح پر اجاگر کرنا

اس ضمن میں مقامی سطح پر کیبل پر ٹکر چلائے جانے کی کوشش کی جا رہی ہے تاکہ مقامی آبادی تک درست اور بروقت معلومات کی ترسیل ممکن ہو سکے۔ جبکہ قومی اور بین الاقوامی سطح پر معلومات پریس ریلیز زاور انٹرویوز کے ذریعے عوام تک پہنچائی جاسکتی ہیں۔

Scanned by CamScanner

ادارہ برائے سماجی و نو آبادکاری

فون نمبر 0998407300 sruwapda@gmail.com ای میل

Scanned by CamScanner